سائیفلس: آپ کے مثبت اسکریننگ نتیجے کا کیا مطلب ہے

HSC Public Health Agency

مزید معلومات

سائیفلس کے بارے میں مزید معلومات یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں:

www.nidirect.gov.uk/articles/antenatal-infectious-disease-screening

ناردرن آئرلینڈ میں جنسی صحت یا جینیٹویورینری میڈیسن (GUM) کلینکس کی تفصیلات یہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں:

www.sexualhealthni.info/genitourinary-medicine-gum-clinics

HSC Public Health Agency

Public Health Agency
12-22 Linenhall Street, Belfast BT2 8BS.
Tel: 0300 555 0114 (local rate).
www.publichealth.hscni.net

Find us on:

01/25 Urdu

پیدائش کے بعد میرے بچے کے ساتھ کیا ہوگا؟

اگر حمل کے دوران آپ کو سائیفلس کا علاج درکار تھا، تو پیدائش کے بعد بچوں کے امراض کے ایک اسپیشلسٹ ڈاکٹر سے آپ کے بچے کا معائنہ اور خون کے کچھ ٹیسٹس کروانے ہوں گے۔ بچوں کی ایک بہت کم تعداد کو اینٹی بایوٹک علاج کے لیے اسپتال میں رکھنے کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے۔

پیدائش کے بعد چند ماہ تک بچے کا فالو اَپ کیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ صحت مند اور توانا رہے۔

اگر میرا سائیفلس ٹیسٹ مثبت آیا ہو تو کیا بچے کو اپنا دودھ پلانا محفوظ ہے؟

جی ہاں، آپ بچے کو اپنا دودھ پلا سکتی ہیں۔

کس کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ مجھے سائیفلس ہے؟

یہ بات اہم ہے کہ، آپ کی اجازت سے، آپ اور آپ کے بچے کی نگہداشت کے عمل میں شامل تمام ہیلتھ کیئر پروفیشنلز آپ کی تشخیص سے آگاہ ہوں تاکہ وہ یہ یقینی بنا سکیں کہ آپ اور آپ کے بچے کو مؤثر علاج مل سکے۔

کونجینیٹل سائیفلس ممکنہ طور پر آپ کے انفیکشن کے ابتدائی مراحل میں آپ کے بچے میں منتقل ہو سکتا ہے اور اسقاطِ حمل، مردہ بچے کی پیدائش یا قبل از وقت پیدائش کا خطرہ بڑھا سکتا ہے۔

آپ کے بچے کی پیدائش سے قبل اینٹی بایوٹک علاج کے ذریعے کونجینیٹل سائیفلس سے بچا جا سکتا ہے، اور اگر ضرورت ہو تو بچے کی پیدائش کے بعد اسے اینٹی بایوٹک علاج کروایا جا سکتا ہے۔

یہ انتہائی اہم ہے کہ آپ جنسی صحت کے کلینک میں اپنے اپائنٹمنٹس کے لیے ضرور حاضر ہوں اور تشخیص کے بعد جلد از جلد اپنا علاج شروع کریں تاکہ آپ کے بچے میں انفیکشن کی منتقلی کو روکا جا سکے۔

کیا حمل کے دوران سائیفلس کا علاج محفوظ ہے؟

حمل کے دوران اینٹی بایوٹک علاج (عموماً پینسلین) محفوظ ہوتا ہے اور آپ کے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اگر آپ کو پینسلین سے الرجی ہو، تو ڈاکٹر آپ کے ساتھ متبادل علاج پر بات کرے گا۔ بعض اوقات اگر آپ اپنے سائیفلس انفیکشن کا علاج ابتدائی مرحلے میں کرواتی ہیں، تو یہ علاج قلیل المیعاد ری ایکشن، جیسے کہ 'فلو جیسے' مرض کا باعث بن سکتا ہے جو عموماً چند دن برقرار رہتا ہے۔

اپنے بچے کے تحفظ کا بہترین طریقہ علاج مکمل کرنا ہے۔

مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ علاج مفید رہا ہے؟

جنسی صحت کا کلینک آپ کے علاج کے بعد مختلف مراحل پر خون کے مزید ٹیسٹس لے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انفیکشن بالکل ختم ہو چکا ہے۔

آپ کے بچے کی پیدائش کے بعد آپ کے خون کا معائنہ بھی کیا جائے گا۔

جنسی صحت کی ٹیم یہ تجویز بھی دے گی کہ حسبِ ضرورت آپ کے شوہر کا بھی ٹیسٹ اور علاج کیا جائے تاکہ آپ کے علاج کے بعد آپ کے شوہر سے دوبارہ یہ انفیکشن آپ کو متاثر نہ کرے۔ آپ دونوں کا علاج مکمل ہونے تک آپ کو اپنے شوہر کے ساتھ جنسی تعلق نبھانے سے پرہیز کرنا ہوگا۔ اگر حمل کے دوران آپ کی دوسری جگہ شادی ہو جائے، تو آپ کو دوبارہ ٹیسٹ کروانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر آپ فکرمند ہوں، تو دوبارہ ٹیسٹنگ کے حوالے سے اپنی مِڈ وائف یا جنسی صحت کی ٹیم سے بات کریں۔

اپنے بچے کا تحفظ کرنا

حمل میں سائیفلس ہونے کا مطلب ہے کہ دورانِ حمل یا پیدائش کے وقت یہ انفیکشن کسی بھی وقت آپ کے بچے میں منتقل ہو سکتا ہے اور کونجینیٹل سائیفلس نامی عارضے کا باعث بن سکتا ہے، جس کے آپ کے بچے پر طویل المیعاد اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

آپ کے حالیہ اسکریننگ ٹیسٹ سے ظاہر ہوا ہے کہ آپ کو سائیفلس نامی ایک انفیکشن ہے۔

یہ کتابچہ وضاحت کرتا ہے کہ سائیفلس کیا ہے اور آپ کے حمل اور بچ پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

سائیفلس کیا ہے؟

سائیفلس ایک بیکٹیریل انفیکشن ہے۔ اکثر اوقات اس کا پتہ نہیں چلتا کیونکہ اس کی علامات اور اشارے ہمیشہ نمایاں نہیں ہوتے۔ اگر سائیفلس کا علاج نہ کیا جائے، تو یہ سنگین عارضہ بن جاتا ہے جو ہفتوں، مہینوں بلکہ سالوں تک جاری رہنے والے کئی مراحل میں نشوونما پاتا ہے اور آپ اور آپ کے بچے کے لیے صحت کے سنگین مسائل پیدا کر سکتا ہے۔

سائیفلس کیسے منتقل ہوتا ہے؟

سائیفلس درج ذیل طریقوں سے دوسروں میں منتقل ہو سکتا ہے:

- سائیفلس کے حامل بے درد السر (زخم) کو چھونے سے، خصوصاً غیر محفوظ جنسی عمل کے دوران
- ادویائی استعمال کے لیے متاثرہ سوئیاں یا آلات آپس میں شیئر کرنے سے
- حمل کے دوران یا پیدائش کے وقت ماں سے بچ میں منتقل ہونے سے۔

حمل کے دوران علاج

آپ کو جنسی صحت کے کلینک (جسے جینیٹویورینری میڈیسن کلینک بھی کہا جاتا ہے) میں بھیجا جائے گا جو فیصلہ کرے گا کہ آپ کو کونسے علاج کی ضرورت ہے۔

سائیفلس کا علاج اینٹی بایوٹک دواؤں سے کیا جا سکتا ہے اور علاج کا پورا کورس مکمل کرنا اہم ہے۔

اگر ماضی میں آپ کے سائیفلس کا علاج ہو چکا ہو، تب بھی آپ میں انفیکشن دوبارہ پیدا ہو سکتا ہے اور دوبارہ علاج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔